

سانحہ پشاور
#PeshawarAttack

ماں! یونیفارم پر تھوڑی سیاہی گر گئی، ڈائنٹا مت
ماں! یونیفارم لال ہو گیا ہے **خون** بہ کر، رونا مت

#16December Attack

بچہ ہے اس کو یوں نہ اکیلے کفن میں ڈال

ایک آدھ گڑیا۔۔۔۔چند کھلونے کفن میں ڈال

نازک ہے کونپلوں کی طرح۔۔۔۔میرا شیر خوار

سردی بڑی شدید ہے۔۔۔۔۔دہرے کفن میں ڈال

کیڑے اسے پسند نہیں ہیں کھلے کھلے

چھوٹی سی لاش ہے اسے چھوٹے کفن میں ڈال

دفنا اسے۔۔۔۔۔حسین کے غم میں لپیٹ کر

یہ کربلائی ہے۔۔۔۔اسے کالے کفن میں ڈال

ننھا سا ہے یہ پاؤں۔۔۔۔ وہ چھوٹا سا ہاتھ ہے

میرے جگر کے ٹکڑوں کے ٹکڑے کفن میں ڈال

مجھ کو بھی گاڑ دے۔۔۔ مرے لخت جگر کے ساتھ

سینے پہ میرے رکھ اسے۔۔۔ میرے کفن میں ڈال

ڈرتا بہت ہے۔۔۔ کیڑے مکوڑوں سے اس کا دل

کاغذ پہ لکھ یہ بات۔۔۔ اور اس کے کفن میں ڈال

مٹی میں کھلینے سے۔۔۔ لتھڑ جائے گا سفید

نیلا سجے گا اس پہ۔۔۔ نیلے کفن میں ڈال

عیسیٰ کی طرح۔۔۔ آج۔۔ کوئی معجزہ دکھا

یہ پھر سے جی اٹھے۔۔۔ اسے ایسے کفن میں ڈال

سوتا نہیں ہے یہ۔۔ مری آغوش کے بغیر

فارس! مجھے بھی کاٹ کے اس کے کفن میں ڈال

0307-8162003